SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
October 18, 2016

ایس ای سی پی نے نئے ضوابط برائے نجی فنڈز ۲۰۱۵ کے تحت پہلے لائسنس کا اجرا کر دیا

اسلام آباد، ۱۸ اکتوبر: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ایک این بی ایف سی کی جانب سے نجی ایکویٹی اور وینچر کیپٹل فنڈ کی منتظمانہ خدمات کی فراہمی شروع کرنے کے لئے دی گئی پہلی درخواست نئے ضوابط برائے نجی فنڈز ۲۰۱۵ کے تحت منظور کر لی ہے۔

یہ لائسنس این بی ایف سی کو نجی ایکویٹی اور وینچر کیپٹل فنڈز (پی ای اینڈ وی سی فنڈ) کے ساتھ ساتھ متبادل فنڈز کے آغاز کی بھی اجازت دے گا۔ ایس ای سی پی کی جانب سے جاری کردہ یہ لائسنس نجی سرمائے کے انضباط میں پہلا قدم ہے جو مقامی طور پر مختلف سرمایہ کارانہ فنڈز میں سرمایہ کاری کے لئے اکھٹا کیا جاتا ہے۔ یہ ضوابط مختلف فنڈز جیسے نجی ایکویٹی فنڈ، انفراسٹرکچر فنڈز، ہیج فنڈز، ڈیٹ فنڈز وغیرہ کے ذریعے بڑے سرمایہ کاروں سے فنڈز اکھٹا کرنے میں مدد دیں گے۔

موجودہ انضباطی مطلوبات کے مطابق، پی ای اینڈ وی سی فنڈ کا قیام غیر فہرستہ کمپنی کی سکیورٹی میں سرمایہ کاری کے لئے ایک کلوزڈ اینڈ سٹرکچر میں یا ایس ایم ای بورڈ پر فہرستہ کمپنی میں یا ایسی غیر فہرستہ کمپنی میں جو نئی مصنوعات یا طرز عمل کے قیام یا کاروبار میں وسعت کی غرض سے سرمایہ کاری کے کاروبار میں مشغول ہو۔ جبکہ دوسری طرف متبادل فنڈ کا قیام سکیورٹیز اور دیگر مالیاتی اثاثوں کے پورٹ فولیو میں سرمایہ کاری کے لئے ہونا چاہیئے۔

ان فنڈز کا انضباط ضوابط برائے نجی فنڈ ۲۰۱۵ کے تحت ہونا چاہیئے جس میں انویسٹمنٹ سٹریٹیجی، سرمایہ کاروں کو میعادی معلومات کا اظہار، طریقہ کار کی قدر پیمائی، فنڈ کا آڈٹ وغیرہ جیسے جامع خدوخال موجود ہیں۔ یہ جامع ضوابط یقینی طور پر مارکیٹ کو ابہام سے پاک کریں گے اور غیر منضبط فنڈز کی نگرانی میں مدد بھی دیں گے اور نئے سرمائے کی تشکیل میں بھی حوصلہ افزائی کریں گے۔